(ج) کتاب میں دی گئی قرآنی آیات اور عربی متن کا ترجمہ

(نوٹ: درجہ ذیل فہرست میں عربی ادب کے کچھ محاورے بھی ہیں۔ ان کا لفظی ترجمہ کرنا درست نہیں ہو گا۔
جیسے، اردو کے محاورے "دل باغ باغ ہو جانا" سے "دل کی بے حد خوشی" مراد ہوتی ہے۔
اسی طرح یہاں بھی ایسے عربی محاوروں کا مفہوم بتایا گیا ہے)

تمہید۔ صفحہ الف الف — وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا :

اور جس کو حکمت دی گئی اسے خیر کثیر مل گیا۔

تمہید۔ صفحہ الف ج — رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاإِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ :

اے ہمارے رب! ہماری اس (خدمت) کو قبول فرما، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے اور ہم پر مغفرت کی نظر فرما، بے شک تو ہی توجہ کرنے والا مہربان ہے۔

باب 2۔ صفحہ 06 — قُلْ هُوَ اللَّــهُ أَحَدٌ ـ اللَّــهُ الصَّمَدُ ـ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ـ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ :

تم کہو! وہ اللہ ہے، بالکل ایک ہے۔ اللہ بے نیاز و نا قابل تغیر ہے۔ نہ اس کے بیٹے بیٹیاں ہیں اور نہ ماں باپ۔ اور نہ ہی کوئی اس کا کُفو و ہم سر ہے۔

باب 2۔ صفحہ 07 — ثبوت شئی لشئی فرع ثبوت المثبت له :

کوئی چیز کسی شئے کے لیے ثبوت ہے اور فرع ثبوت اس کی تصدیق۔

(مفہوم): پہلے واجب موجود ہو گا پھر اس کے لیے وجود ثابت ہو گا۔

باب 2۔ صفحہ 07 — مثبت له : اس کی تصدیق۔

باب 2۔ صفحہ 07 — تقدم الشئی علیٰ نفسه : شئے کی ارتقاء کا انحصار اس کی ذات پر ہے۔

باب 2۔ صفحہ 07 — دور : تسلسل

باب 2۔ صفحہ 07 — شَهِدَ اللَّــهُ أَنَّهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ :

اللہ اور فرشتے اور اہل علم سب گواہی دیتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود ہے ہی نہیں وہ عدل پر قائم ہے۔

باب2۔صفحہ08 وبضدها تتبين الاشياء : : چیزیں اپنی ضد سے پہچان میں آتی ہیں۔

باب2۔صفحہ08 الحق محسوس و الخلق معقول :

حق جل مجدہٗ کو صرف محسوس کیا جاسکتا ہے جب کہ مخلوق کو عقل سے جانا جاتا ہے۔

باب2۔صفحہ08 من عرف نفسهٗ فقد عرف ربهٗ :

جس نے اپنے نفس کو پہچانا گویا اس نے اپنے رب کو جان لیا۔

باب3۔صفحہ09 کُن فَیَکُونُ : (اللہ فرماتا ہے)"ہو جا" پس وہ ہو جاتی ہے۔

باب3۔صفحہ10 رفيع الدرجات ذوا لعرش :

(اللہ تعالیٰ ہی) درجات بلند کرنے والا اور مالکِ عرش ہے۔

باب3۔صفحہ10 فاحببت ان اعرف : تو میں نے چاہا کہ میں جانوں۔

باب3۔صفحہ11 لم يشم رائحة الوجود :

اس نے "الوجود" کی خوشبو تک نہیں سونگھی۔

باب3۔صفحہ11 انما انا قاسم والله يعطى :

اللہ مجھے عطا فرماتا ہے اور میں (محمدؐ) صرف تقسیم کرتا ہوں۔

باب4۔صفحہ14 تعدد قدما یا تعدد وجبا : (مفہوم) : اللہ کی ذات کے سوا کسی اور کو قدیم ماننا۔

باب4۔صفحہ15 لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّـــهُ لَفَسَدَتَا :

اللہ کے علاوہ اگر کئی معبود ہوتے تو وہ دونوں (یعنی آسمان و زمین) تباہ ہو جاتے۔

باب4۔صفحہ15 أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَـٰهًا وَاحِدًا إِنَّ هَـٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ :

کیا اس نے سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا ہے؟ بے شک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔

باب4۔صفحہ15 هُوَ اللَّـــهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ :

وہی ہے اللہ جو عدم سے وجود میں لانے والا ہے، صورت عطا فرمانے والا ہے، اس کے تمام نام اچھے ہیں۔

باب4۔صفحہ15 لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ : اس (اللہ) کے مانند کوئی چیز نہیں۔

باب4۔صفحہ15 لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ : (لوگوں کی) آنکھیں اس (اللہ) کا ادراک و احاطہ نہیں کر سکتیں۔

باب4۔صفحہ20 امرحق و کلمة الله : حکم الٰہی اور اللہ کا فرمان۔

باب5۔صفحہ21 لا حول ولا قوة الا بالله : نہ کوئی قدرت ہے اور نہ طاقت مگر اللہ کے سہارے۔

باب5۔صفحہ21 لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ : (اللہ کو) نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

Siddiqui Publications

باب5۔ صفحہ21 اللَّـــهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ : اللہ تعالیٰ ہی زمین و آسمانوں کا نور ہے۔

باب5۔ صفحہ22 إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ :

ہمارا (یعنی اللہ کا) فرمان کسی چیز کے لیے اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم صرف یہ کہہ دیتے ہیں "ہو جا"، پھر وہ چیز ہو جاتی ہے۔

باب5۔ صفحہ22 وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّـــهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ :

اللہ نے تم میں سے کون مجاہد ہے اور کون صابر ہے اسے نہ پرکھا ہے نہ جانچا ہے۔

باب5۔ صفحہ23 العبدوماملکت یداہ لمولاہ : بندے کا سب کچھ اس کے آقا کا ہی ہے۔

باب5۔ صفحہ24 انّی عبداللہ تابعٌ لمحمد بن عبداللہ :

بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، محمدؐ بن عبد اللہ کا ماننے والا ہوں۔

باب5۔ صفحہ24 العیاذ باللہ : اللہ کی پناہ۔

باب5۔ صفحہ24 لکل مقال مجال : (مفہوم) : ہر بات کا ایک موقع ہوتا ہے۔

باب5۔ صفحہ25 لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ : اُس (اللہ) کے مانند کوئی چیز نہیں۔

باب5۔ صفحہ25 يَدُ اللَّـــهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ : (دراصل) اِن ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ ہی کا ہاتھ ہے۔

باب5۔ صفحہ25 الرَّحْمَـــٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ : نہایت رحمت والا تختِ حکومت پر متمکن ہے۔

باب5۔ صفحہ25 قط،قط : (نارِ جہنم!) رک جاؤ، رک جاؤ۔

باب5۔ صفحہ26 اللَّـــهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ : اللہ بھی ان سے ٹھٹا کرتا ہے (یعنی تمسخر کی سزا دیتا ہے)۔

باب5۔ صفحہ26 ممثل لہٗ : اس کے مماثل۔

باب5۔ صفحہ26 آمنّا بمراد اللہ : ہم اللہ کے معنیٰ و مقصود (یعنی وحی) ہی پر ایمان لائے۔

باب5۔ صفحہ26 سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا :

تیری ذات پاک ہے، ہمیں کچھ علم نہیں مگر اسی قدر جو تو نے ہمیں سکھایا۔

باب5۔ صفحہ26 انت وراء الوراء ثمّ وراء الورا :

(مفہوم) : (اے اللہ!) تو اعلیٰ سے بھی اعلیٰ اور برتر سے بھی برتر ہے۔

باب6۔ صفحہ32 مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّـــهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ :

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ روشن کی، جب اس آگ نے ماحول کو روشن کر دیا تو خدا نے ان کے نور کو سلب کر دیا اور تاریکیوں میں یوں چھوڑ دیا کہ اب کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

Siddiqui Publications

باب6۔ صفحہ32 أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ :

یا (ان کافروں کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں۔

باب6۔ صفحہ33 وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّـهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ :

اور یہ اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے تمام لوگوں کی طرف حج الاکبر کے دن اعلان عام ہے۔

باب6۔ صفحہ33 ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ :

پھر آواز دینے والے نے پکارا، اے قافلے والو! یقیناً تم لوگ ہی چور (معلوم ہوتے) ہو۔

باب6۔ صفحہ33 أذنتنا بينهما اسماء : ہمیں جدائی کے لیے نام بتائے گئے ہیں۔

رب ثاو یمل منه الثوا : پروردگار اس کے یہاں رہنے سے بیزار ہے۔

باب6۔ صفحہ34 ماکان ومایؤول : کیا تھا اور کیا سمجھا۔(مفہوم): الفاظ کچھ ہوتے ہیں اور مراد کچھ اور۔

باب6۔ صفحہ34 يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا : اے ہامان تو میرے لیے گھر بنا۔

باب6۔ صفحہ34 إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّـهَ يَدُ اللَّـهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ :

(اے پیغمبر!) بے شک جو لوگ تمھارے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں، اِن ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ ہی کا ہاتھ ہے۔

باب6۔ صفحہ35 يَمْحُو اللَّـهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ :

اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا بھی ہے اور ثابت بھی کرتا ہے، اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ) تو اُسی کے پاس ہے۔

باب6۔ صفحہ35 وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ :

اور اُس کے بے پناہ علم کو کوئی احاطہ نہیں کر سکتا مگر اتنا جتنا وہ خود دینا چاہے۔

باب6۔ صفحہ35 وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا :

(اے پیغمبر!) اور تمھیں تو بہت تھوڑا سا ہی علم دیا گیا ہے۔

باب6۔ صفحہ35 الکلّ فی کلّ : سب میں سب (مفہوم) : ایک ہی میں سب کچھ ہے۔

باب6۔ صفحہ37 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ :

جو کچھ اس نے (نیکی) کمائی وہ اسی کے فائدے کے لیے ہے، اور جو کچھ اس نے (گناہ) کمایا وہ اسی کے نقصان میں ہے۔

Siddiqui Publications

باب6۔ صفحہ37 قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّـهِ : (آپؐ) فرمادیں!سب کچھ اللہ کی طرف سے (ہوتا) ہے۔

باب6۔ صفحہ37 مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّـهِ وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ :

جو تجھے نیکی پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو بدی پہنچتی ہے وہ خود تجھ سے ہے۔

باب6۔ صفحہ44 لاجبر و لا قدر : نہ جبر ہی ہے نہ قدر۔

باب6۔ صفحہ46 اَسْتَغْفِرُوا اللَّـهِ الْعَظِيم : مغفرت اللہ کی طرف سے، جو عظیم ہے۔

باب6۔ صفحہ46 الان کما کان : (مفہوم): (اللہ تعالیٰ) اب بھی ہے، جیسے وہ پہلے بھی تھا۔

باب6۔ صفحہ47 ثبت العرش ثمّ انقش :

(مفہوم): (اللہ تعالیٰ) عرش کی کرسی پر بیٹھا اور پھر نمایاں ہوا۔

باب6۔ صفحہ48 لا واللہ، کلا واللہ ،وحدہٗلاشریک لہ :

نہیں، قسم ہے! ہرگز نہیں، قسم ہے! وہ (یعنی اللہ) ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

باب6۔ صفحہ48 إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ : بے شک وہی (یعنی اللہ) ہر چیز کا احاطہ فرمانے والا ہے۔

باب6۔ صفحہ50 خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ : دنیا بھی گھاٹا اور آخرت میں بھی۔

باب6۔ صفحہ52 اولـئِك هم الفلاسفة حقًا: یہی لوگ درحقیقت فلسفیوں میں سے ہیں۔

باب6۔ صفحہ53 لکل مقال مجال : (مفہوم): ہر بات کا ایک موقع ہوتا ہے۔

باب6۔ صفحہ54 بغیر غفلت، عن الحق اواعراض عن اللہ : خدا کی طرف سے غفلت یا روگردانی کیے بغیر۔

باب6۔ صفحہ54 توجه الي السماء : اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ۔

باب6۔ صفحہ54 وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ : ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے بربادی ہے۔

باب6۔ صفحہ54 اذکروا اللہ حتیٰ یقولوا مجنون :

اللہ تعالیٰ کا اس قدر ذکر کرو کہ لوگ تم کو مجنوں کہنے لگیں۔

باب6۔ صفحہ56 اللّـهُمَّ اَرِنَا حَقَائِقَ الْاَشيَآءِ كَمَا هِيَ :

اے اللہ! ہمیں اشیاء کی حقیقتوں کو دکھلا دے جیسی کہ وہ ہیں۔

باب6۔ صفحہ56 یا وجود انت الموجود ما سواک مفقود :

اے اللہ! تو موجود ہے، تیرے سوا سب مفقود ہے، ناپید ہے۔

باب6۔ صفحہ60 فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا :

پھر جب موسیٰؑ نے مقررہ مدت پوری کرلی اور اپنی اہلیہ کو لے کر چلے (تو) انھوں نے (کوہ) طور کی جانب سے ایک آگ دیکھی۔

باب6۔ صفحہ60 لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ : اُس(اللہ) کے مانند کوئی چیز نہیں۔

باب6۔ صفحہ60 لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ :(لوگوں کی) آنکھیں اس(اللہ) کا ادراک واحاطہ نہیں کر سکتیں۔

باب6۔ صفحہ61 ولا مشاحة فى الاصلاح: اپنی اصلاح کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

باب6۔ صفحہ62 یا وجود انت الموجود ما سواک مفقود :

اے اللہ! تو موجود ہے، تیرے سوا سب مفقود ہے، ناپید ہے۔

باب6۔ صفحہ62 نعوذ باللہمنها : ہم اس(بات) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔

باب6۔ صفحہ62 تعالی الله عما یصف الظالمون علواً کبیرا : (افسوس!) یہ ظالم لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کس طرح سے بڑی بڑی باتیں کہہ دیتے ہیں!

باب6۔ صفحہ63 كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ :

ہر جماعت جو کچھ ان کے پاس ہے اسی سے خوش ہے (یعنی ہر ایک اپنے رنگ میں مست ہے)۔

باب6۔ صفحہ64 لا اله الّا الله الحق المبين ، محمد رسول الله صادق الامين:

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حق ہے اور حق ہی کو ظاہر کرتا ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں جو سچے اور امانت دار ہیں۔

باب6۔ صفحہ65 انظر لله کیف حالی : خدا کے لیے میرے حال پر نظر فرمائیے۔

باب6۔ صفحہ65 لن ابرح من فناء دارک : میں تو ہر گز نہ ٹلوں گا تیرے در پر مرمٹنے سے۔

باب7۔ صفحہ67 وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ: ہمارا حکم تو ایک پل میں ہو جاتا ہے، پلک جھپکتے میں۔

باب7۔ صفحہ67 إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُون :

اُس(اللہ) کا امر بس یہ ہے کہ جب وہ کسی شئے(کو پیدا کرنے) کا ارادہ کرتا ہے تو وہ صرف یہ کہہ دیتا ہے "ہو جا"، پھر وہ چیز ہو جاتی ہے۔

باب7۔ صفحہ67 إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَن نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ :

ہمارا (یعنی اللہ کا) فرمان کسی چیز کے لیے اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ جب ہم اس کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم صرف یہ کہہ دیتے ہیں "ہو جا"، پھر وہ چیز ہو جاتی ہے۔

باب7۔ صفحہ67 وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ :

اور جب وہ کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرماتا ہے "ہو جا" تو وہ کام ہو جاتا ہے۔

Siddiqui Publications

باب7۔ صفحہ69 وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَـٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ :

اور (اس کائنات میں) کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم اس کیفیت کو سمجھ نہیں سکتے۔

باب7۔ صفحہ70 ولا مشاحة فی الاصلاح : اپنی اصلاح کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

باب9۔ صفحہ77 مَّا يَفْعَلُ اللَّـهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ :

اللہ تم پر عذاب کر کے کیا کرے گا(اسے کیافائدہ؟)، اگر تم شکر کرو اور اور ایمان لاؤ۔

باب9۔ صفحہ78 علیٰ ھٰذا القیاس : اسی پر (اور چیزوں) کے لیے بھی اندازہ لگالو۔

باب9۔ صفحہ79 الموت جسرٌ یوصل الحبیب الی الحبیب :

موت ایک طرح کا پُل ہے اپنے محبوب سے ملانے اور اس کی طرف لے جانے کا۔

باب9۔ صفحہ79 وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ :

اور (یوسفؑ کو) نہایت کم قیمت میں خریدا، جو چند درھم تھے۔

باب9۔ صفحہ80 وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا : اور (اے محمدؐ کہیں! اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔

باب9۔ صفحہ80 والحقني بالصالحين : اور مجھ کو صالحین کے ساتھ ملادے۔

باب9۔ صفحہ80 وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ :

اور تمھاری ذات میں خدا کی نشانیاں ہیں (اُس کی قدرت کے کرشمے ہیں)، کیا تم بصارت اور بصیرت سے کام نہیں لیتے؟

اب9۔ صفحہ81 أَسْفَلَ سَافِلِينَ : پست سے پست تر۔

باب9۔ صفحہ82 کل ما شغلک عن ربّک فهو صنمک :

تمھارا ہر کام تمھارے رب کی طرف سے ہے لہٰذا وہ (اللہ) ہی تمھارا محبوب و معبود ہے۔

باب9۔ صفحہ82 انّ خیراً فخیرٌ ،وانّ شراً فشرٌ : بے شک نیکی میں خیر ہے اور بدی میں شر۔

باب9۔ صفحہ82 وَمَن كَانَ فِي هَـٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ :

اور جو اس دنیا میں (دل کا) اندھا تھا تو وہ آخرت میں بھی (دل کا) اندھا ہو گا۔

باب9۔ صفحہ83 العیش نوم و المنیة یقظة : یہ زندگی نیند ہے اور موت ہے جاگنا۔

والمرء بینهما خیال ساری : اور اس کے درمیان خیالِ ساری (یعنی اللہ کا علم)۔

باب9۔ صفحہ84 يَمْحُو اللَّـهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ :

اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا بھی ہے اور ثابت بھی کرتا ہے، اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ) تو اُسی کے پاس ہے۔

Siddiqui Publications

باب10۔ صفحہ 89 وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَـٰذَا بَاطِلًا :

اور جو آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں (وہ کہہ اٹھتے ہیں) یارب! تونے اس (جہاں) کو بے کار نہیں پیدا کیا۔

باب10۔ صفحہ 89 لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّـهِ : اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی نہیں۔

باب10۔ صفحہ 90 الناس اعداء لما جهلوا : (مفہوم) :انسان جس بات سے لاعلم ہوتا ہے اس کا انکاری ہوجاتا ہے۔

باب10۔ صفحہ 90 كالوحى من السماء : جیسے آسمان سے اتری ہوئی وحی۔

باب10۔ صفحہ 90 لَاحَولَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّـهِ، اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَائِقَ الْاَشيَاءِ كَمَا هِيَ، تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ، وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ :

نہ کوئی قدرت ہے اور نہ طاقت مگر اللہ کے سہارے، اے اللہ! ہمیں اشیاء کی حقیقتوں کو دکھلا دے جیسی کہ وہ ہیں، ہمیں بہ طور مسلم موت دے، اور ہم کو صالحین کے ساتھ ملادے۔

باب10۔ صفحہ 90 اعوذ بالله العظيم : میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، جو عظیم ہے۔

باب12۔ صفحہ 96 الحمد لله اولاً وّ آخراً وّ ظاهراً وّ باطناً:

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، وہی اول ہے وہی آخر، وہی ظاہر ہے وہی باطن۔

باب12۔ صفحہ 96 خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ۔ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ :

وہ ایک کودنے والے پانی (یعنی مادّہ تولید) سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ (باپ کی) پیٹھ سے اور (ماں کی) چھاتیوں میں سے نکلتا ہے۔

باب12۔ صفحہ 97 إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ :

(اللہ نے فرمایا) میں ایک متغیر مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔

باب12۔ صفحہ 97 وَاللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ : اور اللہ ہی ہے جس کی قدرت ہر شئے پر حاوی ہے۔

باب12۔ صفحہ 99 اللَّـهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ :

اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغامبری کا کام کس سے لے (اور رسالت کے لیے کون بہتر ہے)۔

باب12۔ صفحہ 99 ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّـهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ :

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اسے دیتا ہے۔

باب12۔ صفحہ 100 فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَـٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا :

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں، تو پھر کیا تم ان کے پیچھے اپنی جان کو افسوس (اور رنج و غم) سے ہلاکت میں ڈال دوگے ؟

Siddiqui Publications

باب12۔ صفحہ100 ما هٰذابو جه كذّاب : یہ جھوٹ بولنے والے کا چہرہ نہیں۔

باب12۔ صفحہ100 فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ :

پھر اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے سحر سے دوڑتی ہوئی سی لگیں۔

باب12۔ صفحہ100 فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ :

پھر انھوں نے اسے (زمین پر) ڈال دیا تو وہ اچانک سانپ ہو گیا جو اِدھر اُدھر دوڑنے لگا۔

باب12۔ صفحہ101 اشراف علی الخاطر : (مفہوم): دلوں کی باتیں بتانا۔

باب12۔ صفحہ101 هَـٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي : یہ میرے رب کا فضل ہے۔

باب12۔ صفحہ101 وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ :

یہ زمانہ ہے، ہم اس کو لوگوں کے درمیان باری باری گردش دیتے ہیں۔

باب12۔ صفحہ102 نحن معاشر الانبياء اشدالناس بلاء الامثل فالا مثل :

(مفہوم): ہم، پیغمبر کے صالح امتی، مصائب اٹھانے کے معاملے میں بہت مضبوط ہیں۔

باب12۔ صفحہ102 وَلِلَّـهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ :

عزت تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور اس کے رسول کے لیے ہے اور مومنوں کے لیے ہے۔

باب12۔ صفحہ102 وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّـهِ الْغَرُورُ :

اور نہ وہ دھوکے باز (شیطان) تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دے۔

باب12۔ صفحہ102 وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ :

اور میں نے جن وانس کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری بندگی اختیار کریں۔

باب12۔ صفحہ103 الولاية افضل من النبوة : ولایت، نبوت سے افضل ہے۔

باب12۔ صفحہ104 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ : اور وہ (اللہ) سننے اور جاننے والا ہے۔

باب12۔ صفحہ104 الْحَيُّ الْقَيُّومُ : وہ زندہ ہے (عین حیات ہے) اسی پر سب کا قیام ہے (سب اس کے محتاج ہیں)۔

باب12۔ صفحہ104 وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّـهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ :

تمھارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا، جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے۔

باب12۔ صفحہ104 الْحَمْدُ لِلَّـهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ : تعریف اللہ ہی کی ہے جو تمام عالموں کی پرورش کرنے والا ہے۔

باب12۔ صفحہ105 وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ :

اور ہم تمھارا امتحان لیں گے، کچھ خوف سے، کچھ بھوک وناداری سے، کچھ مال، جان اور پیداوار کے نقصان سے اور کچھ پھلوں کی کمی سے۔

Siddiqui Publications

باب12۔ صفحہ106 مَاكَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ : ان میں سے کسی کو یہ اختیار نہیں۔

باب12۔ صفحہ106 يَدُ اللّٰـهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ : (دراصل) اِن ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ ہی کا ہاتھ ہے۔

باب12۔ صفحہ106 وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ۔إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ :

اور وہ (پیغمبر) اپنی خواہشِ نفس سے نہیں بولتا۔ یہ تو وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔

باب13۔ صفحہ107 السلام علیکم یا اهل القبور انتم سلف و نحن خلف وان شاء اللّٰہبکم لاحقون :

اے قبرستان کے باسیو! تم پر سلام، تم پہلے چلے گئے اور ہم پیچھے آرہے ہیں، اور اللہ نے چاہا تو تم سے عنقریب ملنے والے ہیں۔

باب13۔ صفحہ107 لستم باسمع منهم : تم ان (مُردوں) سے زیادہ سننے والے نہیں ہو۔

باب13۔ صفحہ107 هٰذا لامّ سعد : یہ (برائے ایصال ثواب) سعد کی والدہ کے لیے ہے۔

باب13۔ صفحہ108 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰـهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا :

اے اہل کتاب! ہمارے تمھارے درمیان جو ایک سچا کلمہ ہے اس کی طرف آجاؤ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم اس کو کسی کا شریک نہیں بنائیں۔

باب13۔ صفحہ108 وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِ :

اور ان دونوں (ماں باپ) کے لیے فرماں برداری کا بازو جھکائے رکھو۔

باب13۔ صفحہ108 وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ : اور (رسول کی) تعظیم و توقیر کرو۔

باب13۔ صفحہ108 وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰـهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ :

اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرتا ہے تو یہ دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔

باب13۔ صفحہ109 يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ۔مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ :

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

باب13۔ صفحہ110 الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰـهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَـٰئِكَ رَفِيقًا :

جن پر اللہ نے اپنا فضل و کرم کیا، (یعنی) انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین، اور یہ بہت ہی اچھے رفیق ہیں۔

باب13۔ صفحہ110 اعوذ باللّٰہ من الشیطان و خبثه :

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان اور اس کے شر سے۔

باب14۔ صفحہ112 قالوا بلیٰ : وہ کہتے ہیں! ہاں کیوں نہیں۔

Siddiqui Publications

باب14۔ صفحہ112 قط،قط : (نارِ جہنم!) رک جاؤ، رک جاؤ۔

باب14۔ صفحہ112 سبقت رحمتی علیٰ غضبی :

میری (یعنی اللہ کی) رحمت سبقت رکھتی ہے، میرے (یعنی اللہ کے) غضب پر۔

باب14۔ صفحہ112 وَمَن كَانَ فِي هَـٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلاً :

اور جو اس دنیا میں (دل کا) اندھا تھا تو وہ آخرت میں بھی (دل کا) اندھا ہو گا، اور وہ بھٹکا ہوا راہی ہو گا۔

باب14۔ صفحہ112 خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا : وہ اسی میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

باب14۔ صفحہ112 بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا : ہم ان کی (جلی ہوئی) جلد کو بدل دیں گے۔

باب14۔ صفحہ112 اَلا لَعْنَةُ اللَّـهِ عَلَى الظَّالِمِينَ :

خبردار! ظلم کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

باب14۔ صفحہ113 اللّـهُم انّی اعوذ برضاک من سخطک و بمغفرتک من عقوبتک واعوذبک منک اللّـهُم ارنی حقائق الاشیاء کما هي، توفنی مسلماً و الحقنی بالصالحین :

اے اللہ! بے شک میں پناہ چاہتا ہوں تیری خوشنودی کے لیے، تیری ناراضی سے بچنے کے لیے، اور تیری مغفرت کے لیے، تیرے عذاب سے بچنے کے لیے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے لیے، اے اللہ! مجھے اشیاء کی حقیقتوں کو دکھلا دے جیسی کہ وہ ہیں، مجھے بہ طور مسلمان کے موت دے، اور مجھ کو صالحین کے ساتھ ملا دے۔

باب14۔ صفحہ113 إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ :

بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

باب14۔ صفحہ113 فَأُولَـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّـهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ :

پس (توبہ کرنے والے) وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ جن کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔

باب14۔ صفحہ113 قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ :

انھوں نے کہا، ابا جان! ہمارے گناہوں کے لیے دعائے مغفرت کیجیے، بے شک ہم خطا کار تھے۔

باب14۔ صفحہ113 قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ :

کہا، میں عنقریب اپنے رب سے تمھارے لیے مغفرت طلب کروں گا، وہی ہے غفور رحیم۔

Siddiqui Publications

باب14۔ صفحہ113 لکل نبیّ دعوۃ مستجابۃ یدعو بھا وارید ان اختبی دعوتی شفاعۃً لامّتی فی الآخرۃ :

ہر نبی کی ایک دعا، دعاے مستجاب ہے جو وہ مانگ سکتا ہے، اور میں (محمدؐ) چاہتا ہوں کہ اپنی دعا، آخرت میں اپنی امّت کی شفاعت کے لیے استعمال کروں۔

باب14۔ صفحہ114 وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ :

اور ایک کا بوجھ کوئی دوسرا نہیں اٹھایا کرتا۔

باب14۔ صفحہ114 الحب فی اللہ : محبت اللہ تعالیٰ کا خاصّہ ہے۔

باب14۔ صفحہ114 النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ :

نبی مکرمؐ، مومنین سے خود ان کی جانوں سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔

باب14۔ صفحہ114 انّی اسألک حبک و حب من یحبک و حب عمل یقربنی الیک :

(اے اللہ!) بے شک میں تجھ سے تیری محبت کا سوالی ہوں، ایسی محبت جو تجھے بھائے، اور ان اعمال سے محبت جو تیری قربت کا باعث بنیں۔

باب14۔ صفحہ114 لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ :

لوگوں کی آنکھیں اس (اللہ) کا ادراک اور احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ (اللہ) لوگوں کی آنکھوں کا ادراک کرتا ہے اور وہ (اللہ) نہایت باریک بین اور بڑا ہی باخبر ہے۔

باب14۔ صفحہ114 وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۔ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ :

اُس دن بہت سے چہرے شگفتہ ہوں گے۔ (کیوں کہ وہ بلا حجاب) اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔

باب14۔ صفحہ114 كَلَّا، بَلْ، رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۔ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ :

ہرگز نہیں! بلکہ ان کے دلوں پر زنگ آگیا ہے (یہ کیوں؟) یہ ان کے کرتوتِ بد کا نتیجہ ہے (اس سیاہ دلی کا اور کیا نتیجہ نکلا؟) ہرگز نہیں! بلکہ یہ لوگ قیامت کے دن اپنے رب سے حجاب میں رہیں گے (یعنی خدا کو دیکھ نہ سکیں گے)۔

باب14۔ صفحہ115 وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ :

اور جو اس دنیا میں (دل کا) اندھا تھا تو وہ آخرت میں بھی (دل کا) اندھا ہو گا۔

باب14۔ صفحہ115 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ : اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔